Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
فی پرچہ ۱؎

یوم: جمعہ ٭ ۳ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۲۴ احسان ۱۳۳۴ ہش ۲۴ جون ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۵۰

مغربی طاقتیں بالآخر مستقل امن قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی؟

اقوام متحدہ ۲۳ جون۔ برطانوی وزیر خارجہ نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اب بین الاقوامی تعلقات کا نیا دور شروع ہونے والا ہے۔ آپ نے اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ کی تقریبات میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ بدلے ہوئے حالات میں اس امر کے واضح آثار نظر آ رہے ہیں کہ مغربی طاقتیں روس کے تعاون کے ساتھ بالآخر دنیا میں مستقل اور دیرپا امن قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ لیکن اس کے لئے ابھی کافی صبر و استقلال۔ ہمت دور اندیشی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی علالت

حضرت میاں صاحب ممدوح ابھی لاہور ہی تشریف فرما ہیں اور علاج جاری ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد سے جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین

تخفیف اسلحہ اور اقتصادی امور پر غور کرنے کیلئے عالمی سطح پر دو کانفرنسیں منعقد کی جائیں

ادارہ اقوام متحدہ سے روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف کا مطالبہ

اقوام متحدہ ۲۳ جون روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے عالمی سطح پر دو کانفرنسیں منعقد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی۔ آپ نے کہا میری تجویز یہ ہے کہ ایک عالمی کانفرنس جلد سے جلد بلائی جائے۔ جو اسلحہ کی تخفیف اور ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی لگانے کے سوال پر غور کرے ایک دوسری عالمی کانفرنس موجودہ اقتصادی مسائل کو حل کرنے کی سعی کرے یہ دونوں کانفرنسیں زیادہ سے زیادہ اگلے چھ ماہ میں بلائی جانی چاہئیں۔

موسیو مولوٹوف نے اپنی تجویز کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا اس وقت ان دونوں کانفرنسوں کے لئے عالمی فضا سازگار ہے۔ جو ان کی کامیابی کی امید دلاتی ہے آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اس قسم کی کانفرنسوں میں ان ممالک کو بھی لازماً شامل ہونے کا موقع ملنا چاہیئے۔ جو سردست اقوام متحدہ کے رکن نہیں ہیں۔ لیکن جو عالمی مسائل پر گہرے طور پر اثر انداز ہیں۔ لیکن بہرحال ان کانفرنسوں کا انعقاد ادارہ اقوام متحدہ کے ہی زیر اہتمام ہونا چاہیئے۔ م

موسیو مولوٹوف نے اپنی تقریر میں مطالبہ کیا کہ بڑے ممالک کو جنگ کا پراپیگنڈا فی الفور بند کر دینا چاہیئے — بیرونی ممالک سے اپنے جنگی اڈے اٹھا لینے چاہئیں۔ اور جرمنی سے اپنی فوجوں کے معتدبہ حصے کو واپس بلا لینا چاہیئے۔

پاکستان میں پنسلین کا کارخانہ قائم کیا جائیگا

کراچی ۲۳ جون۔ پاکستان کی صنعتی ترقی کی کارپوریشن عنقریب ملک میں پنسلین کا ایک کارخانہ قائم کر رہی ہے۔

اس سلسلے میں ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اقوام متحدہ کے دو ماہر نیویارک سے کراچی پہنچ چکے ہیں۔

— دار جلنگ میں مزدوروں کی ہڑتال کے سلسلے میں مغربی بنگال کی پولیس نے ۲۰ ہڑتالی لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔

مسٹر فضل الرحمٰن بھی مسلم لیگ سے مستعفی ہو گئے

ڈھاکہ ۲۳ جون۔ سابق وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن نے جو حال ہی میں ایک آزاد ممبر کی حیثیت سے مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ مسلم لیگ سے استعفیٰ دیدیا ہے مسٹر فضل الرحمٰن نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ م

صوبائی پارلیمانی لیگ پارٹی سے وزیر اعظم کا خطاب

ڈھاکہ ۲۳ جون۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کل پارلیمانی لیگ پارٹی سے خطاب کیا۔

آپ نے اس امر پر زور دیا کہ صوبائی مسلم لیگ کی نئے سرے سے تنظیم کی جائے اور ان خامیوں کو سرعت کے ساتھ دور کرنے کی کوشش کی جائے جو صوبے میں لیگ کو کمزور کرنے کا موجب ہوئی ہیں

وزیر اعظم نے جو مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں صوبائی لیگ کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں متعدد تجاویز پر لیگ پارلیمانی پارٹی کے ارکان سے تبادلۂ خیالات کیا۔

ڈاکٹر خانصاحب کسی پارٹی میں شامل نہیں ہونگے

کوئٹہ ۲۳ جون۔ مرکزی وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب نے جو چار روزہ دورہ پر آج یہاں پہنچے۔ بتایا کہ میں کسی پارٹی میں شامل ہونے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ اخباری نمائندوں نے آپ سے دریافت کیا کہ دستوریہ کا ممبر منتخب ہونے کے بعد کیا وہ اب مسلم لیگ یا کسی اور پارٹی میں شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر خانصاحب نے کہا۔ اگر دیانتداری سے کام کرنا ہو۔ تو وہ پارٹی پالیٹکس سے باہر رہ کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

مختصرات

— اگلے ماہ خیرپور کی ریاست میں ایک ڈگری کالج کھولا جا رہا ہے۔

— عراق کے شاہ فیصل ترکی کے سرکاری دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔

فرانس اور پاکستان کے درمیان نئے تجارتی سمجھوتہ کی گفت و شنید

پیرس ۲۳ جون آج یہاں پر فرانس اور پاکستان کے درمیان ایک نئے تجارتی سمجھوتے کے سلسلے میں گفت و شنید شروع ہوئی۔ موجودہ معاہدہ کی میعاد ۳۰ جون کو ختم ہو رہی ہے۔ اس معاہدہ کے مطابق پاکستان نے تین کروڑ ڈالر کی مالیت کا سامان فرانس بھیجا۔ یہ سامان زیادہ تر روئی اور پٹ سن پر مشتمل تھا۔ فرانس سے کم و بیش اڑھائی کروڑ ڈالر کا سامان پاکستان نے منگوایا۔ یہ سامان پیٹرولیم۔ مشینری کے پرزوں اور ریلوے کے سامان پر مشتمل تھا۔

م انہوں نے دستوریہ کے انتخاب میں حصہ لینے سے قبل ہی استعفیٰ بھیجدیا تھا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ جون ۱۹۵۵ء

ومن لم یتب فاولٰئک ھم الظالمون

مولانا مودودی صاحب نے اپنی حالیہ شیخوپورہ والی تقریر میں فرمایا ہے۔

"اس وقت پاکستان میں صورت حال یہ ہے۔ کہ یہاں کے عوام کی ننانوے فیصدی اکثریت۔ اسلامی دستور اور اسلامی نظام ہی کی خواہاں ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ یہاں اسلامی نظام کا نفاذ ہو۔ اور اسلامی کیریکٹر رکھنے والے افراد ہی حکمران ہوں۔ اس حقیقت کے متعلق اگر کسی کو شک ہے تو وہ ہر وقت استصواب رائے عامہ کرا کے دیکھ لے۔

لیکن اس ملک میں ایک بہت ہی چھوٹی سی اقلیت ایسی بھی ہے۔ جو اسلامی دستور و قانون کے نفاذ کی مخالف ہے۔ اور اسکو وہ اپنی موت سمجھتی ہے۔ اور چونکہ اس کے قبضہ میں ہی ملک کی زمام کار ہے۔ اس لئے عوام کی متفقہ خواہش کے علی الرغم وہ طرح طرح کی روکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ اور لوگوں کے خیالات پراگندہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں وہ زور و زبردستی سے کام لے رہی ہے۔ اس قلیل اقلیت میں سب سے اہم گروہ ان لوگوں کا ہے۔ جو انگریز کے جانشین ہوئے اور اسلام کے اخلاقی حدود کی پابندی کرنے کے لئے کسی طرح تیار نہیں ہیں۔ دوسری طرف کمیونسٹ اور عام ملحدین ہیں۔ جو دل سے اسلام کو غلط اور مذہب الحاد کو حق سمجھتے ہیں تیسری طرف چند بگڑے ہوئے ذہن کے لوگ ہیں۔ جو قرآن سے سنت رسول کا تعلق کاٹ کر اسلام کا ایک نیا ایڈیشن تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ان مختلف لوگوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو کوششیں ہو رہی ہیں۔ وہ تو ایک حد تک فطری ہیں۔ اور سمجھ میں آ سکتی ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ حیرت انگیز طرز عمل بعض ان علماء کا ہے۔ جو حق کے راستہ میں کانٹے بچھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کا جی چاہے وہ قادیانیوں کے اخبارات و رسائل اٹھا کر دیکھ لے۔ اس کو ایک نظر میں معلوم ہو جائیگا کہ ان کو جتنی عداوت مجھ سے اور جماعت اسلامی سے ہے۔ اتنی کسی شخص اور گروہ سے نہیں ہے۔ وہ اپنے لئے خطرہ جمعیت علماء اسلام کو سمجھتے ہیں۔ نہ جمعیت علماء پاکستان کو نہ احرار کو اور نہ کسی دوسرے کو۔ عداوت کے سارے ذہریلے تیر انہوں نے میرے اور جماعت اسلامی کے لئے وقف کر رکھے ہیں۔" (تسنیم ۲۱ جون ۱۹۵۵ء)

اس سے جہاں مودودی صاحب نے پاکستان کے ارباب حکومت کو کوسا ہے وہاں تمام علماء اسلام اور مسلمانوں کو بھی کیچڑ میں گھسیٹنے کے ساتھ صرف اپنے آپ کو اور اپنی جماعت کو ہی قابل تعریف بیان فرمایا ہے۔

آپ کا یہ دعوےٰ ہے کہ سب آپ کے دشمن ہیں۔ اور آپ ہی اور آپ کی جماعت ہی اسلامی نظام کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اور اسی لئے تمام دنیا آپ کے خلاف ہو گئی ہے۔ آپ ہی آج اسلام کے سب سے بڑے داعی ہیں۔

یہ دعوےٰ کہاں تک درست ہے ہم اسکے متعلق اس وقت کچھ عرض نہیں کرنا چاہتے۔ ہم صرف مولانا سے یہ پوچھتے ہیں۔ کہ انہوں نے قرآن کریم کا تو ضرور مطالعہ کیا ہوگا۔ کیا انہوں نے قرآن کریم میں یہ الفاظ دیکھے ہیں۔

یا ایھا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم عسٰی ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء عسٰی ان یکن خیرا منھن ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولٰئک ھم الظالمون

ترجمہ۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ کوئی قوم کسی دوسری قوم کی تحقیر نہ کرے شاید کہ وہ عنقریب ان سے بہتر ہو جائیں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کی تحقیر کریں۔ شاید کہ وہ عنقریب ان سے بہتر ہو جائیں۔ اور

. . . .

. . . . اور

آپس میں ایک دوسرے پر الزام نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو بُرے لقبوں سے نہ پکارو۔ ایمان لانے کے بعد فسق کی باتیں نہایت بُری ہیں۔ اور جنہوں نے توبہ نہ کی۔ یہی لوگ ظالم ہیں۔

یہ عظیم الشان الفاظ قرآن کریم کی سورۃ حجرات میں آتے ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے بعض اسلامی اخلاق کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اور بعض بد اخلاقیوں سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ ہم نے اوپر جو آیت نقل کی ہے۔ اس کے الفاظ پر غور فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ مولانا مودودی صاحب نے اپنی تقریر میں ان میں سے کس آیت کی خلاف ورزی نہیں کی؟

اس میں آپ نے چھٹتے ہی پاکستان کے موجودہ ارباب حکومت پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ وہ اسلامی نظام کے مخالف ہیں۔ اور اس کے نفاذ میں طرح طرح کی روکاوٹیں ڈال رہے ہیں

پھر علمائے کرام پر کئی قسم کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ اور سب سے سخت الزام یہ لگایا ہے کہ وہ

"حق کے راستے میں کانٹے بچھانے کی کوشش کر رہے ہیں"

یہاں ہم مولانا مودودی صاحب کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے علماء میں سے "قادیانیوں" کو سر فہرست رکھا ہے۔ اور ان کے اخبارات کا ذکر کرکے بتایا ہے کہ انہیں آپ کی ذات اور آپ کی جماعت سے سخت عداوت ہے۔

ہم یہاں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ عرض کرتے ہیں کہ ہمکو مولانا مودودی صاحب کی ذات اور جماعت اسلامی سے قطعاً کوئی عداوت نہیں ہے۔ بے شک ہم نے بعض اوقات آپ کے اور آپ کی جماعت کے خیالات اور رد کے متعلق لکھا ہے۔ مگر ہمارے سامنے ہمیشہ اصول پیش نظر رہا ہے۔ آپ کی ذات اور آپ کی جماعت کے ساتھ دشمنی ہم عقیدۃً اسلامی اخلاق کے منافی سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم نے آپ کی جماعت کو ہمیشہ جماعت اسلامی ہی لکھا ہے۔ اور کبھی آپ کے نام یا آپ کی جماعت کے ساتھ تنابز بالالقاب کا سلوک نہیں کیا الا ما شاء اللہ البتہ آپکو اور آپ کی جماعت کو اسلامی اخلاق کی طرف توجہ دلانے کے لئے کبھی کبھار صاف صاف لفظوں میں جتلا کر اور اپنی مندرجہ بالا غرض واضح کرکے جوابی طور پر مودودی جماعت کے الفاظ استعمال کئے ہوں گے۔ جو استثناء کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مگر ہمارا اصول یہی رہا ہے کہ آپ کو اور آپ کی جماعت کو تنابز بالالقاب کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ مگر افسوس ہے کہ باوجود ہمارے بار بار توجہ دلانے کے مولانا مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے ادیب احمدیوں کو تنابز بالالقاب کرکے ہمیشہ "قادیانی" اور "مرزائی" لکھتے ہیں۔ بلکہ مولانا مودودی صاحب اس پر یہاں تک مصر ہیں کہ عذر گناہ بدتر از گناہ کے طور پر اس اسلامی اخلاق کی بین اور ظاہر خلاف ورزی پر قائم رہنے کے لئے توجیہات بھی ماہنامہ ترجمان القرآن میں فرما چکے ہیں۔

ہم عرض کرتے ہیں کہ وہ شخص اور وہ جماعت جو اسلامی اخلاق کے اس ادنیٰ اصول کی پابندی بھی نہیں کر سکتی۔ اس کا اقامت دین اور اسلامی نظام کی حمایت کا دعوےٰ کیا معنے رکھتا ہے؟ کیا وہ لوگ اسلامی نظام قائم کر سکتے ہیں۔ جو اتنا بھی اسلامی اخلاق اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتے؟

حقیقت یہ ہے کہ مولانا مودودی صاحب کا نعرہ "اسلامی قانون" کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا۔ اسلام میں جس بات پر سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اور جو کچھ چاہیئے۔ کہ اسلامی شریعت اور اسلامی قانون کا بنیادی اصول ہے۔ وہ تقوےٰ ہی ہے جس کا مظاہرہ ان اخلاق حسنہ کو اختیار کرکے ہی انسان کر سکتا ہے۔ جس کی تعلیم قرآن کریم اور اسوہ رسول اللہ میں دی گئی ہے اگر یہی نہیں تو بلند بانگ دعاوی بلکہ قربانیاں بھی ہیچ ہیں اگر تو کوئی نظم و نسق کی خلاف ورزی کی پاداش میں قید و بند کو قربانی ہی سمجھ لیا جائے۔ اسلامی قانون خلا میں نافذ نہیں ہونا چاہئے۔ جب تک اپنے دل پر کوئی اس کو پہلے خود نافذ نہیں کرتا وہ یقیناً ناکام ہوگا۔ خواہ ساری دنیا ہی اس کے ساتھ کیوں نہ ہو جائے؛

خطبات نور اور ڈائری سنہ ۱۹۰۱ء کی ضرورت

عرصہ ہوا میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ڈائری سنہ ۱۹۰۱ء چھپوائی تھی۔ یہ ڈائری الحکم اور بدر کے پرانے فائلوں سے لی گئی تھی۔ اسی طرح حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ و عیدین جمع کرکے خطبات نور کے نام سے دو حصوں میں چھپوائے تھے۔ ان دونوں کی کوئی کاپی میرے پاس نہیں ہے۔ جس دوست کے پاس ہوں۔ مجھے بھجوا دیں مجھے ان کی ضرورت ہے۔

اگر کسی دوست کے پاس اخبار الحکم اور اخبار بدر کی پرانی فائلیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی ہوں اور وہ فروخت کرنا چاہیں۔ تو مجھ سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

سردار عبد الحمید ۱۵ ریلوے سیلون آسٹریلیا بلڈنگ۔ لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرة مولاي أمير المؤمنين أيده الله تعالى

وشفاه شفاءً كاملاً عاجلاً لا يغادر سقماً

یہ قصیدہ الشیخ علی القزق صاحب کا ہے۔ اور ان کی پوتی بشریٰ خانم بنت محمد علی القزق صاحب نے بھجوایا ہے۔

مولاي إنني أشعر الآن بسعادة كما وانه لي الشرف
میرے آقا یہ میری انتہائی سعادت اور خوش بختی
العظيم أن أقف بين ايديكم حيث أمرني والدي
ہے کہ میں حضور کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے دادا مرحوم شیخ علی القزق
أن أتلو قصيدة جدي رحمه الله الشيخ علي القزق
کا تحریر کردہ قصیدہ اپنے والد صاحب کے ارشاد پر پڑھ رہی ہوں۔
لأن بها اشارة ان يوصلها احدى أحباءه لحضرتكم كما
اس میں یہ اشارہ موجود ہے۔ کہ آپ کے احباء میں سے کوئی ایک اس قصیدے
وإني ارجوا من اخواني الكرام ان يغضّوا النظر عما فيه من
کو حضور تک پہنچائے۔ میں اپنے معزز بھائیوں سے امید رکھتی ہوں کہ وہ نظم کی
بعض الاغلاط ـ لأن جدي رحمه الله ما كان متعلما
بعض غلطیوں سے درگزر کریں گے۔ کیونکہ میرے دادا مرحوم پڑھے ہوئے نہ تھے۔
بل كان أمياً ولكن له روح عاليه وحبه وعشقه لحضرة
بلکہ اُمّی تھے۔ البتہ انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انتہائی تعلق
مولانا امير المومنين نصره الله وتشوّقه لرؤية طلعتكم
محبت اور عشق تھا۔ اور حضور کے خوبصورت چہرہ کی دید کا اشتیاق
البهيّة ـ كل هذا كان الدافع له ان يقول هذه الابيات
تھا۔ یہ تمام امور ان اشعار کے کہنے کا موجب بنے۔
التي كان يتغنى بها كثيراً عند ذكراكم في خلواته
جنہیں کہ وہ اکثر حضور کے ذکر پر اپنی خلوتوں میں گنگنایا کرتے تھے۔
وإن اهل الكبابير كانوا اعز الاصدقاء له قبل الاحمدية
احمدیت سے قبل اہلِ کبابیر آپ کے معزز دوست تھے۔
ولما جاء أستاذ الكريم جلال الدين شمس كان المساعد
جب استاذ جلال الدین صاحب شمس تشریف لائے۔ تو آپ ان کے
الأول له لدخول اهل الكبابير للاحمدية وان أخينا
پہلے معاون تھے۔ جنہوں نے اہلِ کبابیر کو احمدیت میں داخل کیا۔ ہمارے معزز
العزيز رشدي البسطي كان المساعد الثاني لهم ـ ولما
بھائی رشدی البسطی شمس صاحب کے دوسرے معاون تھے۔ جب دادا
توفي رحمه الله كان رئيس الجماعة الاحمدية في حيفا.
مرحوم نے وفات پائی۔ اس وقت آپ حیفا کی جماعت احمدیہ کے رئیس تھے۔
قال رحمه الله :-
مرحوم فرماتے ہیں۔

اذا ما الليل اقبل بالجنود
جب رات اپنے تمام لشکروں کے ساتھ وارد ہوتی ہے

فذكركم قيامي والقعود
تو آپ کا ذکر ہی میرا اٹھنا اور میرا بیٹھنا ہوتا ہے

وإن فسح الفضاء بنا ابتعاداً
اگرچہ فضا بسبب بُعد کے ہمارے درمیان وسیع ہے

فليلي والنهاري تواسياني
میری راتیں اور میرے دن (اس شوقِ وصل کے سبب) میری ہمدردی کرتے ہیں

وإن حاولتُ من فكري فراراً
اگر (اس شوق کو) میں اپنے ذہن سے دور کرنے کا ارادہ کروں۔

أحن الى شخصكم حِسّاً ومعنًا
میں آپکی طرف آپکا حساً اور معناً اشتیاق رکھتا ہوں

وشوقي لا يفارقكم ووجدي
میرا شوق اور میرا وجد آپ سے کسی وقت بھی جدا نہیں ہوتا۔

وأن منع الزمان عليّ وصلاً
اگر زمانہ نے مجھ پر وصل کی راہ بند کر دی ہے

أني البنجاب شمس قد أنارت
کہ پنجاب میں ایک سورج طلوع ہوا ہے

أتيناها وكان بها هدانا
ہم اس سورج کے پاس آئے۔ اور اسی کے پاس ہماری ہدایت تھی

خلعنا لها النعال بكل حُبّ
پوری محبت کے ساتھ ہم نے اس کی طرف جانے کے لئے قدم مارے

فكم في حبها سعدوا وفازوا
اس سورج کی محبت میں کتنے ہی سعید اور کامیاب ہوئے

أنوبوا أحبتي بالخير عني
اے دوستو میری نصیحت ہے کہ تم مائل ہو

وكرّر بالسلام على وريث
اور میرا سلام آپ کے وارث (خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کو بار بار کہنا

سلاماً يُرضيه الإله عنا
ایسا سلام کہنا کہ خدا ہم سے راضی ہو جائے

فروحي ليس يحجبها البعيد
لیکن میری روح کے درمیان کوئی بعید چیز حائل نہیں ہو سکتی

فلا فرق أراه سوى المزيد
ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ اس شوق کو اور زیادہ کرتے ہیں

فهيهات السلامة والشرود
تو پھر نہ ہی سلامتی مجھے حاصل ہو سکتی ہے اور نہ ہی (اس شوق سے) بھاگ سکتا ہوں

حنين الام للطفل الوليد
جیسا کہ ماں اپنے پیدا شدہ بچہ کا اشتیاق رکھتی ہے

وناري كلما بردت تزيد
اور میرے (شوقِ وصل) کی آگ جب کبھی سرد پڑتی ہے تو اور بھڑک اٹھتی ہے

فيكفي أن أموت بكم شهيد
تو میرے لئے یہی کافی ہے کہ میں (آپکی محبت میں) شہید ہو کر مروں

وصار الصبح منشق العمود
اور صبح نمودار ہوئی ہے

وكنا قبل ما طلعت نرود
اور اس کے طلوع سے قبل ہمیں (دین سے) بے رغبتی تھی۔

وجزنا دارها رغم الحسود
اور اس کے گھر تک راستہ طے کیا باوجودیکہ حاسد ناپسند کرتے تھے

وكم في بغضها مُسِخت قرود
اور کتنے ہی اس کے بغض کی وجہ سے بندروں کی طرح ذلیل اور مسخ کئے گئے

الى من دارهم حجٌّ وعيد
اس ہستی (مسیح موعودؑ) کی طرف کہ جن کا گھر حج اور عید ہے

به تمحى الذنوب أو تزيد
جن کی (اطاعت سے) گناہ مٹائے جاتے ہیں۔ اور (مخالفت سے) زیادہ ہوتے ہیں

وحاشية حضرته الأسود
اور یہ سلام حضور کے خدام کی خدمت میں بھی کہنا کہ جو شیر دل ہیں

سمعنا لصوته وله أجبنا
ہم نے اس کی آواز کو سنا اور اسے قبول کیا

وأبينا التخلف والقعود
اور پیچھے رہنے اور (گھروں میں) بیٹھے رہنے سے انکار کیا

احمدی مبلّغین کے شاندار تبلیغی کارنامے

غیروں کی نظر میں

(عباداللہ گیانی از امرت سر)

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت احمدی مبلغین حضرات نے جس رنگ میں اکنافِ عالم میں اسلام کا پیغام پہنچایا ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ آج دنیا کا کوئی چھوٹا بڑا ملک ایسا نہیں جہاں کہ حضرت مصلح موعود کے خدام اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں لوگوں کو اپنی گفتار اور کردار کے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس نہ کرا رہے ہوں۔ اور شرک کے دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو خدائے واحد کے آستانہ پر نہ جھکا رہے ہوں۔

کچھ عرصہ ہوا۔ کہ ایک سکھ ودوان پروفیسر سادھو سروپ سنگھ جی ایم اے ایل ایل بی نے اپنے ایک مضمون میں احمدی مبلغین حضرات کے ان تبلیغی کارناموں کو مندرجہ ذیل الفاظ میں سراہا تھا۔

"اسلام کا پرچار اگر مغربی ممالک میں جانا ممکن ہوا۔ تو وہ ودوان احمدی مبلغین کے ذریعہ ہی ہو سکا۔"

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ احمدی مبلغین کے شاندار تبلیغی کارنامے بالکل واضح ہیں۔ جو غیروں پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور احمدی مبلغین کی ان تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجہ میں ہی لوگوں کی اسلام کی طرف توجہ ہو رہی ہے۔ اور اب وہ یہ کہنے پر بھی مجبور ہو رہے ہیں کہ:۔

"اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں ہے۔ بلکہ ایک معزز تہذیب ہے۔ اگر کسی وقت اس قدیمی تہذیب کی تلقین کے تحت انسانیت کے ابھرنے کا موقعہ سامنے آجائے۔ تو اس سے گریز کرنا غیر ضروری ہوگا" (ترجمہ از پریت لڑی دسمبر ۱۹۵۱ء)

احمدی مبلغین اپنی گفتار اور کردار کے ذریعہ لوگوں کو بتا رہے ہیں۔ کہ اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں ہے۔ بلکہ ایک معزز اور مکمل تہذیب بھی ہے۔ اور اسی کی تلقین کے تحت انسانیت کے ابھرنے کے مواقع ہر زمانہ میں موجود ہیں۔ لوگوں کا اس سے گریز کرنا غیر ضروری اور مضر ہے۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی بات کے پیشِ نظر ہی فرمایا ہے:۔

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

حال ہی میں سکھوں کے مشہور و معروف فرقہ نامدھاری کے آرگن رسالہ ست جگ کا ایک خاص نمبر افریقہ نمبر کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس نمبر میں نامدھاریوں کے موجودہ گورو بابا پرتاپ سنگھ جی کے اس سفر کے حالات اور واقعات درج کئے گئے ہیں۔ جو انہوں نے پچھلے دنوں اپنے بعض خاص سکھوں کے ساتھ اپنے فرقہ کی تنظیم اور اصلاح کے پیش نظر کیا تھا۔ اس خاص نمبر میں متعدد مقامات پر افریقہ کے احمدی حضرات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اور ان کے اس حسن سلوک کو بھی سراہا گیا ہے۔ جو انہوں نے نامدھاری گورو کی افریقہ میں آمد کے سلسلہ میں ان کے استقبال وغیرہ کی مجالس میں شمولیت اختیار کر کے کیا ہے۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کی طرف سے نامدھاری دربار کے پردھان سنت ندھان سنگھ جی عالم کو قرآن شریف کا ایک نسخہ اور انگریزی تفسیر قرآن کی ایک کاپی بھی بطور تحفہ کے دی گئی۔ چنانچہ رسالہ ست جگ کے اس افریقہ نمبر میں افریقہ کی نوآبادیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"ان نوآبادیوں میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے کئی مشن کام کر رہے ہیں۔ جنہیں ان کے مراکز چلا رہے ہیں۔ چنانچہ جنجہ میں مجھے جماعت احمدیہ کے ایک مولوی صاحب ملے۔ انہوں نے بتایا کہ افریقہ میں ان کے چالیس مشن کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مجھے قرآن شریف کا ایک خوبصورت نسخہ اور ایک اعلیٰ کاغذ پر چھپی ہوئی قرآن شریف کی انگریزی تفسیر بھی پیش کی۔ کیا ہم سکھ ان جماعتوں سے سبق حاصل کر کے اپنے اعلیٰ نصب العین کا پرچار نہیں کر سکتے؟"

(ترجمہ از رسالہ ست جگ کا افریقہ نمبر صفحہ ۶۹)

نامدھاری دربار کے پردھان سنت ندھان سنگھ جی عالم نے اپنے اس مضمون کے مندرجہ بالا اقتباس میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی تبلیغی مساعی کو بہت سراہا ہے۔ اور اپنی قوم کو اس سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کی ہے۔ الغرض یہ اللہ تعالےٰ کا جماعت احمدیہ پر بہت بڑا فضل اور احسان ہے۔ کہ اس نے اسے حضرت مصلح موعود ایسا رہنما عطا کیا ہے۔ جس کی قیادت میں یہ ایک چھوٹی سی جماعت اشاعت اسلام کی سرگرمیوں میں اس حد تک بڑھ چکی ہے۔ کہ غیر اقوام کے ودوان بھی اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ بلکہ وہ ان سرگرمیوں سے اپنی قوم کو سبق حاصل کرنے کی تلقین کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

اے اسیرانِ ہوس! دیکھو وہ آیا رستگار

(از مکرم چوہدری ظفر الاسلام صاحب انسپکٹر بیت المال)

وہ خورِ تابندہ جو مشرق میں تھا جلوہ نما
وادیٔ مغرب میں نکلا ہے بجوشِ انتشار
حضرتِ محمود ہیں مغرب میں پھر جلوہ فگن
چل رہی ہے پھر نسیمِ خوشگوار و مشکبار
اہلِ مغرب کو مبارک ہو کہ یہ دورِ زماں
جلوۂ حسنِ ازل کا ہے زہے پر شاہکار
جس قدر چاہیں وہ لطفِ دید سے ہوں بہرہ ور
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار
تشنہ کامو۔ بادۂ عرفاں کا ہے یہ ایک جام
بہہ رہی ہے وادیٔ مغرب میں نہرِ خوشگوار
یہ بھی دیکھو گلشنِ ایماں کی رونق ہے کیا
تا بہ کے آخر یہ بزمِ گلعذار و لالہ زار
ہم نے جس نعمت کو اپنی جان سے سمجھا عزیز
کر دیا اس کو رواں بہرِ خدا بہرِ دیار
اے خوشا بختیکہ خود چشمہ ہے وقفِ تشنگاں
اے خوشا وقتیکہ وہ عیسیٰ ہے خود تیماردار
اے مئے تثلیث کے مستو! اٹھو نامِ خدا
اے اسیرانِ ہوس! دیکھو وہ آیا رستگار
سونے والو جلد جاگو یہ نہ وقتِ خواب ہے
سر پہ آیا ہے تمہارے وہ خورِ نصف النّہار

لجنات اماءاللہ کے لئے اعلان

ناصرات الاحمدیہ کے کام کی رپورٹ بھجوائیے

لجنات اماء اللہ کی طرف سے موصول شدہ رپورٹوں میں ناصرات الاحمدیہ کے نام کی رپورٹ نہیں ہوتی۔ یہ امر قابل افسوس ہے۔ براہ مہربانی باقاعدہ اجلاس کروائے جائیں۔ ممبرات کی تعداد اور رپورٹ سے باقاعدہ اطلاع بھجوائی جایا کرے۔ اجلاس کی کارروائی اور ناصرات کے نصاب اور چندہ کے متعلق ہدایات رسالہ "لجنہ اماء اللہ کے فرائض" میں درج ہیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

تعلیم الاسلام کالج ترقی کی شاہراہ پر

تعداد طلبا، وظائف و مراعات، کتب خانہ، فضل عمر ہوسٹل، کالج یونین، کالج [illegible]

سالانہ رپورٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

یہ رپورٹ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات منعقدہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۵۵ء میں پڑھی گئی

(۲)

تعداد طلبہ

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہم نے جو ماحول پیدا کیا ہے یا جو ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے متاثر ہو کر ہر فرقہ، ہر جماعت اور ہر خیال کے ایسے دوست جنہیں اپنے بچوں کے مستقبل کا کچھ خیال ہے۔ اس ادارے کی طرف کھنچے چلے آ رہے ہیں۔

چنانچہ طلبہ کی تعداد سال بسال ترقی پر ہے۔

پاکستان آنے پر سنہ ۴۸ء میں یہ تعداد صاف ڈھ کے لگ بھگ رہ گئی تھی۔

سال		تعداد
سنہ ۴۹-۱۹۴۸ء	میں	۱۳۰
سنہ ۵۰-۱۹۴۹ء	"	۲۶۷
سنہ ۵۱-۱۹۵۰ء	"	۳۲۸
سنہ ۵۲-۱۹۵۱ء	"	۳۷۲
سنہ ۵۳-۱۹۵۲ء	"	۴۲۳

سنہ ۵۴-۱۹۵۳ء اور سنہ ۵۵-۱۹۵۴ء میں ۵۰۰ کے لگ بھگ رہی۔ اور امید ہے کہ انشاء اللہ دو سال تک یہ تعداد ۸۰۰ تک پہنچ جائیگی جس سے زائد طلبہ کسی کالج میں نہیں ہونے چاہئیں۔

وظائف و مراعات

ان وظائف کے علاوہ جو پنجاب یونیورسٹی یا محکمہ تعلیم کی طرف سے طلبہ حاصل کرتے ہیں ۴۴ طلبہ کو پوری فیس اور ۱۷ طلبہ کو نصف فیس کی رعایت دی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بھی بہت سے وظائف ہونہار طلبہ کو دئے گئے نیز بعض طلبہ کو ہلال احمر کی مد سے امداد ملتی رہی۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر ہونہار طالب علم خواہ وہ کسی فرقہ یا جماعت سے تعلق رکھتا ہو۔ ہمارے ہاں خصوصی طور پر رعایت حاصل کر سکتا ہے۔ اسے رعایت کہنا بھی دراصل بے جا ہے۔ کیونکہ یہ تو قوم کے اچھے دماغوں کا حق ہے جو کالج میں انہیں ملنا چاہیئے۔ ایسے طلبہ پر ہمارا کوئی احسان نہیں۔ ان کا ہم پر احسان ہے کہ وہ ہمیں قوم و ملت کی خدمت کا موقع دیتے ہیں۔

آمد و خرچ

سال زیر رپورٹ میں ہماری کل آمد بشمولیت گورنمنٹ گرانٹ ۰۔۰۔۹۱۳۳۱

اور کل خرچ ۶۔۱۵۔۱۷۲۷۴ ہوا

یعنی ۰-۱-۸۴۹۹۷ کی رقم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے بطور عطیہ کالج کو ملی اور شعبہ تعلیم کی طرف سے جو گرانٹ کالج کو ملی ہے۔ اس کی مجموعی رقم ۰۔۲۔۱۷۶۵ بنتی ہے۔ یہاں یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ انگریز کے چلے جانے کے بعد بھی سکولوں اور کالجوں کو گرانٹ دینے کا انگریزی طریق جاری ہے۔ یعنی جس کو جتنا چاہا اتنا دے دیا۔ ہمارے نزدیک پرائیویٹ درسگاہوں کی گرانٹ کے متعلق کوئی اصول قواعد وضع ہونے چاہئیں اور اس اصول کی بجائے کہ "ہماری خوشامد کرو، ہمیں خوش رکھو اور گرانٹ لو" یہ اصول ہونا چاہیئے کہ "اپنے کو حکومت کی مدد کا مستحق ثابت کرو اور اپنا حق ہم سے لو"۔ امید ہے کہ ارباب حل و عقد اس طرف بھی توجہ فرمائینگے۔

کتب خانہ

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہم اپنے کتب خانہ کی ایک کتاب بھی قادیان سے نہ لا سکے تھے۔ چنانچہ از سر نو خرید کتب کا سلسلہ شروع ہوا اور اس قلیل عرصہ میں بھی ہمارے کتب خانہ میں کتب کی تعداد پانچ ہزار سے اوپر ہو چکی ہے۔ یہ تعداد گو اس قدر قلیل ہے کہ اس کا ذکر کرتے ہوئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس کا مقابلہ اور بہت سے نئے کالجوں سے کیا جائے۔ تو یہ تعداد ایسی زیادہ مایوس کن نہیں۔ پھر بھی ہم سب کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ ایسی تجاویز سوچنی چاہئیں جن کے نتیجے میں ہمارے کالجوں کے کتب خانوں میں کتب کی تعداد بڑھائی جا سکے اس کا ایک طریق یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حکومت کالجوں کو باہر سے کتب منگوانے کی عام اجازت دیدے اور جس قدر مالیت کی کتب کوئی کالج باہر سے درآمد کرے اس کا ۵۰ فیصدی حکومت بطور گرانٹ اس کالج کو دے۔ اور بھی بہت سی تجاویز سوچی جا سکتی ہیں۔ جو بھی کتاب شائع ہو حکومت قانون بنا دے کہ ایک کاپی کالجوں کو دے۔

فضل عمر ہوسٹل

اس سال میں ہمارا ہوسٹل عجب پور رہا اور اندیشہ ہے کہ آئندہ سال یہ عمارت ہماری ضروریات کے لئے ناکافی ثابت ہوگی۔ اسلئے ہمارا ارادہ ہے کہ موسمی تعطیلات میں دوسری منزل کی بھی تکمیل کر دی جائے۔ طلبہ کی علمی جسمانی اور تربیتی حالت خدا کے فضل سے تسلی بخش رہی امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح کے موقعہ پر Visitors Book میں مندرجہ ذیل عبارت رقم فرمائی:

"اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے
بے سرو سامانی میں کالج کے سایہ
کو بسایا گیا اور بے گھروں کو گھر دیا
اب دعا ہے کہ جس طرح اس جہان
کا گھر دیا اگلے جہان کا گھر بھی
بخشے اور اس کالج میں پڑھنے والے
سب طلبہ کو اپنی رضا پر چلنے،
اپنا فرض ادا کرنے اور ایثار و
قربانی کا اعلیٰ نمونہ دکھانے
کی توفیق بخشے"۔

(خاکسار مرزا محمود احمد)

ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ مستعدی اور فرض شناسی سے اپنے کام میں مشغول رہے اور ہوسٹل میں مقیم طلبہ کی ذہنی اور علمی دلچسپیوں کے بہت سے مواقع پیدا کئے گئے کھانے کا انتظام طلبہ کی بورڈ اور نگرانی میں ہے۔ کھانا اچھا اور نسبتاً سستا تیار ہوتا ہے۔

علمی مشاغل

کوشش کی جاتی ہے کہ ہمارے کالج کے طلبہ اپنے قیمتی اوقات کا ایک حصہ اپنے نصاب کی کتب کے مطالعے کے علاوہ ایسے کاموں میں بھی صرف کریں۔ جو ان کے اندر بلندی فکر اور ذہنی جلا پیدا کریں۔ یہ مقصد کالج کی مختلف علمی و ادبی مجالس کے ذریعہ سرانجام دیا جاتا ہے۔

کالج یونین

ہمارے کالج کی سب سے بڑی مجلس یونین ہے کالج کے تمام طلبہ اس کے رکن ہیں۔ اس مجلس کا مقصد طلبہ میں فن تقریر کا شوق پیدا کرنا اور انہیں عملی زندگی کی ذمہ داریوں کے لئے تیار کرنا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس مجلس کے تقریباً ۳۰ تیس ہنگامہ خیز اجلاس منعقد ہوئے اور اردو اور انگریزی آل پاکستان بین الکلیاتی مباحثات کرائے گئے۔ جو غیر موافق حالات کے باوجود نہایت کامیاب رہے۔ ان مباحثات میں مختلف کالجوں کے ۲۰ طلبہ نے شرکت کی۔ دار الہجرت ربوہ میں یہ اپنی قسم کی پہلی تقریب تھی۔ جس کی [illegible] لی گئی۔ وقتاً فوقتاً باہر سے اہل علم حضرات کو ربوہ آنے کی دعوت دی جاتی رہی۔ چنانچہ سرگودہا سے پرنسپل احمد عابد علی صاحب اور لاہور سے ڈاکٹر (Sheats) شیٹس صاحب تشریف لائے اور انہوں نے علی الترتیب The Role of Islam in Modern Age اور Shutting Doors پر تقاریر فرمائیں۔ مشہور اطالوی مستشرق پروفیسر اے بجوسانی کا لیکچر کروایا گیا مغربی پاکستان کے مختلف کالجوں کی طرف سے منعقدہ مباحثات میں کالج یونین نے کامیابی کے ساتھ حصہ لیا اس کے علاوہ کالج نے آٹھ دیگر مباحثات کروائے جن میں ربوہ کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا نے بھی حصہ لیا۔

ہز ایکسی لینسی مسٹر جلال بایار۔ پریذیڈنٹ ترکی کی آمد پر یونین کی طرف سے خوش آمدید کا تار دیا گیا۔ جس کے جواب میں سفیر ترکی کی طرف سے شکریہ کا خط اور ترکی کے متعلق کچھ لٹریچر موصول ہوا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بھی یونین کی سرگرمیوں میں ذاتی طور پر دلچسپی لیتے رہے اور ہر سال کالج یونین میں تشریف لا کر طلبہ سے خطاب کرنا منظور فرمایا۔ افسوس ہے کہ حضرت صاحب کی علالت کی وجہ سے یہ سلسلہ جاری نہ رہ سکا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد شفا عطا فرمائے۔ کالج یونین کے مدیح رواں پر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس۔ سی ہیں۔

اس کے علاوہ کالج میں مختلف مضامین کی الگ الگ سوسائٹیز قائم ہیں جو باقاعدگی [illegible]

زمیندار جماعتوں کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

زمیندار جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ اس وقت زمینداروں کی فصل ربیع کی برداشت ہو چکی ہے۔ لہذا تمام عہدیداران مال اپنی اپنی جماعت کے احباب کرام سے فصل ربیع کے چندہ کی وصولی میں خاص سعی فرمائیں اور جس قدر جنس وصول ہوتی جائے اسے فروخت کر کے روپیہ ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے جائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

داخلہ بی۔ ٹی و سی۔ ٹی سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵؍۶؍۵۵ تک۔ بنام پرنسپل صاحب سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور لازم ہیں۔ فارم درخواست جولائی کے آخری ہفتہ میں واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہو۔

شرائط:۔ بی ٹی کے لئے آرٹ یا سائنس کا گریجوایٹ۔ سی ٹی کے لئے انٹرمیڈیٹ۔ عمر بوقت داخلہ ازکم انیس سال۔ پاسپورٹ سائز کا ایک فوٹو ہمراہ درخواست ارسال ہو۔ اس کی دوسری نقل امتحان داخلہ کے وقت پیش ہو۔ امتحان عام انگریزی (بی اے کا معیار) اور دو دیگر سکول مضامین حسب انتخاب امیدوار (میٹرک کا معیار)۔ وظائف کافی تعداد میں دئیے جائیں گے۔ تعلیمی فیس نہ دارد۔ پراسپکٹس قیمتی ۲/۴ روپیہ۔ نقد رقم ادا کرنے سے سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ سے ملتا ہے (سول لاہور ۱۸؍۶؍۵۵)

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

وظائف نصرت گرل ہائی سکول ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال بھی نصرت گرل ہائی سکول ربوہ کی ۲ طالبات زاہدہ دلشری و حلیمہ گشتہ نے امتحان مڈل میں وظائف حاصل کر کے سکول کی روایات کو قائم رکھا ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت

غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف

Fellowships offered Through the U.S. Educational foundation in Pakistan

نوعیت:۔ (۱) پوری گرانٹ (۲) جزوی گرانٹ (۳) سفری گرانٹ

اغراض:۔ (۱) پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے لئے (۲) لیکچروں و لیکچراروں و منتظمین تعلیم کی چھ ماہ کی ٹریننگ کے لئے۔ شرائط:۔ بیچلر ڈگری (فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن) یا آنرز ڈگری۔ پوسٹ گریجوایٹ ڈگری و نیز سابقہ تجربہ والے کو ترجیح۔ عمر بصورت طالبعلمی گرانٹ ۳۵ سے کم اور بصورت تربیتی گرانٹ ۴۵ سے کم لازم ہے۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر ۱۵؍۷؍۵۵ تک بنام

Executive Secretary USEF/P Irshad manzal, M.A. Jinnah Road Karachi

فارم درخواست پتہ ذیل سے حاصل کریں۔

United States Educational Foundation Pakistan Irshad Manzil M.A. Jinnah Road Karachi

(سول لاہور ۱۹؍۶؍۵۵)

ناظر تعلیم و تربیت

داخلہ ڈو میڈیکل کالج کراچی

مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۵؍۷؍۵۵ تک بمع نقد ۱۲ یا بذریعہ منی آرڈر بنام پرنسپل صاحب مطلوب۔ فارم دفتر پرنسپل صاحب سے طلب ہو۔ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ سائنس (میڈیکل) یا بی۔ ایس سی۔ انٹرویو ۲۵ تا ۲۷ جولائی ۹ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر (سول لاہور ۱۹؍۶؍۵۵)

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

(۶) میرے ... انور احمد ولد ملک عطا محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۸ پرائیویٹ طلباء کے ساتھ میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ دعا فرمائیں ... کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ سعید احمد۔ لاہور

گریجوایٹ تعلیم دین کے لئے زندگی وقف کریں

جامعۃ المبشرین میں مولوی فاضل پاس طلبہ کے علاوہ بی۔ اے پاس نوجوان تعلیم کے لئے داخل ہوتے ہیں جو چار سال تک تعلیم پانے کے بعد شاہد کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور خدمت دین کے لئے انہیں بیرونی ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ زندگی کا بہترین مصرف یہی ہے کہ وہ خدمت دین میں صرف ہو اور انسان باعزت طور پر گذارہ کرنے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لئے زاد راہ حاصل کرے۔ بی۔ اے کے نتائج شائع ہو چکے ہیں۔ کامیاب طلبہ میں سے ہونہار نوجوانوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ تعلیم دین اور خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

درخواست دعاء

مکرم مرزا محمد لطیف صاحب کا بچہ عمر سات ماہ عرصہ سے سخت بیمار ہے۔ اس کی بیماری کی وجہ سے مرزا صاحب بھی پریشان ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اعلان برائے تقرر سیکرٹریان زراعت

ارشاد حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ماتحت مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے جملہ امراء ضلع و امراء جماعت ہائے احمدیہ کو تحریک کی تھی کہ وہ اپنے ضلع کی مضافاتی جماعتوں میں سیکرٹری زراعت کا تقرر کر کے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔ لیکن نظارت علیا کو معلوم ہوا ہے کہ نظارت امور عامہ کی اس تحریک کو بنظر اہم نہیں دیکھا گیا۔ لہذا نظارت علیا اعلان کرتی ہے کہ بیرونجات کی جماعتوں میں زراعت کے سیکرٹری مقرر کر کے امراء صاحبان اپنے اپنے ضلع کی فہرستیں بنمونہ ذیل فوراً بھجوا دیں نام جماعت معہ پورا پتہ۔ نام سیکرٹری زراعت۔ یہ فہرستیں نظارت امور عامہ میں براہ راست ارسال کی جائیں۔

(ناظر اعلیٰ)

درخواستہائے دعاء

(۱) مکرم والدہ صاحبہ (اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون) چند دنوں سے علیل ہیں صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خواجہ مبارک احمد

(۲) میرے والد بزرگوار چودھری عبداللطیف صاحب جو سیالکوٹ ہیں ان کو بندش پیشاب کی سخت تکلیف تھی۔ یونائیٹڈ کرسچن ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ محمد عمر از لاہور

(۳) میرے والد محترم چودھری فیض احمد صاحب بھٹی آف کنری چند ایام سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ فضل احمد بھٹی کنری سندھ

(۴) عزیزم محمد سلیم شاہ پوری ولد نعمت اللہ صاحب بوجہ لقوہ چند یوم سے علیل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ بشیر محمد شاہ پوری شیخوپورہ

(۵) میرے پیارے والد ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ نوین سندھ کو شدت گرمی سے ضعف ہو جاتا ہے اور کافی عرصہ سے ذیابیطس کی بیماری بھی ہے۔ احباب جماعت صحابہ کرام اور جملہ درویشان کی خدمت میں عرض ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ ناصرہ مبارکہ کنری سندھ (۴)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا لڑکا ولی محمد عرصہ ایک سال سے لاپتہ ہے۔ عمر اٹھارہ سال قد ۵ فٹ جسم بھرا ہوا رنگ سانولا۔ دیہات کا رہنے والا۔ ان پڑھ اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ ملک سردارا ولد راجہ قوم کھوکھر موضع گھگھیات ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا

مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جا رہا ہے

راولپنڈی ۲۲ر جون۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو خطرہ لاحق ہے کہ فرقہ پرست ہندو انہیں اکثریت سے اقلیت میں تبدیل کر دیں گے کیونکہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے گذشتہ کئی برسوں سے کوشش کر رہے ہیں۔

"وائس آف کشمیر" نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں لکھا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی نے ۷ر اپریل کو ایک قرارداد میں رعایا کی تعریف کے متعلق قانون میں ترمیم کی۔ یہ قانون گذشتہ ۲۸ برس سے ریاست میں نافذ العمل رہا ہے۔ قبل ازیں ریاست میں رعایا کے تین درجے تھے اور جو شخص ۱۸۸۵ء سے پہلے پیدا ہوا یا اس کے آباؤ اجداد نے ریاست میں رہائش اختیار کر لی اسے رعایا تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن اب جو شخص مستقل دس سال سے ریاست میں رہائش پذیر ہو اسے بھی رعایا کے زمرے میں شامل کر لیا جائے گا اور وہ غیر منقولہ جائداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کا یہ مطلب لیا جا سکتا ہے کہ بھارتی قومیت کے حامل لوگوں پر غیر منقولہ جائداد خریدنے کے لئے کوئی پابندی نہیں ہو گی۔

اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ اگر یہ ترمیم ریاستی عوام کے مفاد کے پیش نظر کی گئی ہے تو اس وقت کا انتظار کرنا چاہیئے تھا جب آزاد اور غیر جانبدار ماحول میں منتخب شدہ دستور ساز اسمبلی کام کرتی اور نہ الحاق کا مسئلہ پر امن طریق سے حل کر چکی ہوتی۔

اس تبدیلی کے اغلب نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے "وائس آف کشمیر" نے لکھا ہے کہ آئندہ چند سال کے دوران میں متعدد بھارتی غیر منقولہ جائداد خرید کر ریاست میں رہائش اختیار کر لیں گے۔ اور ان کی رہائش کی بنا صحت سے متعلق نہیں ہو گی بلکہ اس کے لئے مختلف وجوہ ہوں گے۔ مثال کے طور پر ہندو فرقہ پرستوں کی خواہش ہو گی کہ وہ کشمیر کی آبادی کی نوعیت کو ہی بدل ڈالیں اور مسلمانوں کے تناسب کو کم وزنی کر دیں اور وہ اس قسم کے خیالات کا اظہار برملا کھلم کھلا کر رہے ہیں اور اب اس نئے قانون سے انہیں مزید تقویت پہنچے گی اور وہ اس سے خوب فائدہ اٹھائیں گے۔

پی۔ آئی کے طیارے کو حادثہ

کراچی ۲۳ جون۔ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کے ایک سپر کانسٹیلیشن طیارے کی ہوائی اڈہ میں صفائی کی جا رہی تھی کہ نیچے سے اس کا سہارا کھسک گیا اور طیارے کو سخت نقصان پہنچا۔ طیارہ تھوڑی دیر بعد لنڈن جانے والا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ پانچ افراد جو اس وقت طیارہ پر کام کر رہے تھے بری طرح زخمی ہو گئے۔

پاک افغان گفت و شنید میں ابھی کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی

کراچی ۲۲ر جون۔ مرکزی کابینہ کے ایک اجلاس میں نمائندوں کی رپورٹ کی روشنی میں پاک افغان مصالحتی گفت و شنید کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا۔ واضح رہے کہ شہزادہ مساعد اور کرنل سادات اچانک بذریعہ طیارہ کابل سے کراچی واپس آ گئے تھے۔

کراچی میں آمد کے چند گھنٹے بعد ہی انہوں نے وزیر خزانہ چودھری محمد علی اور میجر جنرل اسکندر مرزا سے ملاقات کی۔

معلوم ہوا ہے کابینہ کے اجلاس میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا بلکہ کابل حکومت کے اٹھائے ہوئے بعض نکات پر بحث ہوئی جن کا ذکر مساعد رپورٹ میں موجود ہے۔ وزیر داخلہ میجر جنرل اسکندر نے بعد میں نمائندہ اے پی پی کو بتایا کہ ابھی صورت حال رواں حالت میں ہے اور ہم اس بارے میں اپنے درمیان گفت و شنید کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کو جو آجکل ڈھاکہ میں ہیں تمام حالات سے باخبر رکھا جا رہا ہے۔ یہاں کے وزارت خارجہ کے دفتر نے صورت حال پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

مشرقی پنجاب میں تین سو اکالی گرفتار

امرتسر ۲۲ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ رات مشرقی پنجاب میں پنجابی صوبے کے نعروں پر پابندی کے خلاف اکالیوں کا ۴۸ گھنٹے کا مورچہ ختم ہو گیا۔ اس دوران میں تین سو اکالی گرفتار کئے گئے جن میں ۲۵۶ امرتسر اور ترن تارن میں گرفتار ہوئے۔

کشمیر سے آسام تک سڑک

سری نگر ۲۲ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت کشمیر سے آسام تک کوہ ہمالیہ کے رستہ سے پانچ ہزار میل لمبی سڑک تعمیر کر رہی ہے اس سڑک کا کافی حصہ مکمل ہو چکا ہے اور باقی اگلے چند ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔

تہران ۲۳ر جون۔ تہران یونیورسٹی نے پاکستان کے تین طلبہ کو جدید فارسی زبان اور ادب کے مطالعہ کے لئے تین وظیفے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یونیورسٹی ان طلباء کے قیام و طعام، کالج کی فیس اور یونیفارم کا خرچ برداشت کرے گی اور کراچی سے تہران (ص) تک کرایہ بھی دے گی۔ یہ وظیفہ ایک سال کے لئے ہو گا۔

تعلیم الاسلام کالج ترقی کی شاہراہ پر

(بقیہ صفحہ ۵)

شلاً مجلس ارشاد۔ مجلس عربی۔ مجلس نفسیات و فلسفہ۔ مجلس اقتصادیات۔ بزم اردو۔ فوٹوگرافی اینڈ ریڈیو سوسائٹی مجلس ریاضی وغیرہم یہ سوسائٹیز اپنے اپنے دائرہ میں سرگرم عمل رہیں

امسال کالج میں ایک ایرماڈلنگ کلب بھی شروع کی گئی ہے۔ جس کا مقصد طلباء میں ہوا بازی اور اس سے متعلقہ مسائل میں دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ مختلف قسم کے ماڈلز خریدے گئے۔ دس کے قریب طلباء نے خود تیار کئے۔ ماہ نومبر میں پریذیڈنٹ ایرو کلب لاہور کی موجودگی میں مختلف قسم کی پرواز کی نمائش کی گئی۔ اور اس دلچسپ مظاہرہ میں اہالیان ربوہ نے بھی بکثرت شرکت کی۔

کالج سپورٹس

کالج کی کھیلوں کی تمام کلبوں نے یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ پانی کی قلت کی وجہ سے کالج کی اپنی گراؤنڈز ابھی تیار نہیں ہوئیں۔ جس کی وجہ سے ہماری ٹیمیں کما حقہٗ کھیلوں کی تیاری نہیں کر سکیں۔ تاہم گورنمنٹ کالج کوئٹہ اور سرگودھا کالج کے ساتھ متعدد میچ کھیلے گئے۔ جن میں سے اکثر میں ہماری ٹیمیں کامیاب رہیں۔

یونیورسٹی اتھلیٹکس ٹورنامنٹ میں ہمارے کالج کے ایک کھلاڑی چودھری محمد یوسف نے ڈسکس پھینکنے میں یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اور پھر پنجاب ٹیم کی طرف سے پاکستان اولمپک کھیلوں میں بھی حصہ لیا۔

کبڈی ٹیم یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں سیمی فائنل تک پہنچ گئی۔

روئنگ کلب

گذشتہ سالوں کی طرح کالج روئنگ کلب نے نمی زمان ٹورنامنٹ پنجاب یونیورسٹی ٹورنامنٹ اور پنجاب روئنگ ٹورنامنٹ میں نہایت کامیابی سے حصہ لیا۔ اور دوسرے کالجوں کو شکست فاش دی۔ پنجاب بمپنگ ٹورنامنٹ میں گذشتہ سالوں کی طرح اپنی اول پوزیشن کو قائم رکھا۔ اور پنجاب یونیورسٹی چیمپئن شپ کو امسال بھی حاصل کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے، کہ ہماری روئنگ ٹیم گذشتہ پانچ سالوں سے یونیورسٹی روئنگ ٹورنامنٹ میں متواتر اول رہتی چلی آ رہی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں طلباء کی صحت اور قابلیت جسمانی کا امتحان بھی لیا گیا۔ اور کامیاب طلباء کو سندات تقسیم کی گئیں۔

تتمہ:۔ اس مختصر رپورٹ کے بعد ہم اپنے قادر و توانا رب کے حضور اس دعا کے ساتھ جھکتے ہیں۔ کہ وہ ہمیشہ ہماری کمزوریوں اور ناتوانیوں پر اپنی مغفرت کی چادر ڈالے رکھے۔ اور وہ ہمیشہ ہمیں اپنے دین اسلام اور اپنی ملت مسلمہ کی خدمت کی صحیح توفیق عطا کرتا رہے۔ ہم کمزور ہیں اور قوم کے مستقبل کی جو ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے۔ وہ بہت بھاری ہے۔ اور خود ہماری کمزوریوں کو طاقت و توانائی میں بدل دے۔ اور ہماری ناچیز کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور ہمارے اس کالج کو جس کی فضا ہر قسم کے تعصب اور تنگ نظری سے پاک ہے۔ قوم کے بچوں کی بہترین درسگاہ بنائے۔ اللّٰھم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

خاکسار مرزا ناصر احمد (ایم۔ اے آکسن)
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

شملہ میں اخلاق کا امتحان

پٹیالہ ۲۰ر جون۔ شملہ کے ایک ہائی سکول کے زیر اہتمام ایک ایسا ڈاکخانہ کھولا گیا ہے۔ جس میں ہر کام دیانتداری کے اصول پر کیا جاتا ہے۔ یعنی ڈاک کا تمام سامان کھول کر رکھ دیا گیا ہے۔ اور خریدار جو چیز لینا چاہتا ہے۔ اسے اٹھا کر اس کی قیمت ایک بکس میں ڈال دیتا ہے۔ یہ تجربہ ایک سال سے جاری ہے۔ اور کامیاب رہا ہے۔ اب طلباء کے لئے اسی اصول پر ایک کوآپریٹو سٹور قائم کرنے کی بھی تجویز ہے۔

عثمانیہ یونیورسٹی نے نامعلوم مصلحت کی بناء پر اردو کی بجائے انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنا لیا

مرکارہ ۲۰ر جون۔ ڈاکٹر ذاکر حسین وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے یہاں ایک ملاقات کے دوران میں بتایا۔ کہ ہندی زبان کا سوال ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے لئے جذبات کو دخل نہ ہونا چاہیئے۔ عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد کے مستقبل کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ اس یونیورسٹی کو مرکز کے تحت لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے حکومت نے کمیشن بنا دیا ہے۔ جس کا میں بھی رکن ہوں۔ اس لئے اس مسئلے پر ابھی میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کیونکہ عرصہ سے کمیشن کا جلسہ نہیں ہوا ہے۔ البتہ اتنا ضرور کہوں گا۔ کہ اس یونیورسٹی میں عرصہ سے اردو زبان کے ذریعہ تعلیم دی جاتی تھی۔ اور بہت تسلی بخش [illegible]

محمد علی ۔ سہروردی ۔ فضل الحق اور فضل الرحمٰن دستوریہ کے رکن منتخب ہو گئے

مشرقی بنگال کے امیدواروں کی کامیابی کا اعلان

ڈھاکہ ۲۳ جون ۔ مشرقی بنگال سے مجلس دستور ساز کے لئے اب تک جن امیدواروں کی کامیابی کا اعلان کیا گیا ہے ، ان میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور وزیر قانون مسٹر حسین شہید سہروردی بھی شامل ہیں ۔ جن امیدواروں کی کامیابی کا اعلان کیا گیا ہے ۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں ۔ مسٹر محمد علی ۔ مسٹر ایچ ۔ ایس سہروردی ۔ مسٹر اے کے فضل الحق ۔ مسٹر بی کے داس ۔ مسٹر فضل کریم مسٹر عطاء الرحمٰن ۔ مولانا اطہر علی ۔ مسٹر بھوپیندر کمار دتا ۔ مسٹر حمید الحق چودھری ۔ مسٹر عبد المنصور احمد ۔ مسٹر یوسف علی چودھری شیخ محب الرحمٰن ۔ مسٹر عبد اللطیف بسواس مسٹر نور الحق چودھری ۔ مسٹر محفوظ الحق ۔ مسٹر عبد الستار ۔ مسٹر طاہر الدین ۔ مسٹر نور الرحمٰن ۔ مسٹر دلدار احمد ۔ مسٹر لطف الرحمٰن مسٹر عبد العلیم ۔ مسٹر محمد علی اور سید مصباح الدین حسین ۔ مسٹر مسلم علی ملا ۔ مولانا عبد الرشید ۔ تارکا بگیش ۔ مسٹر عبد الرحمٰن خاں ۔ مسٹر منظفر احمد ۔ مسٹر عبد الکریم مسٹر عبد الوہاب اور فضل الرحمٰن ۔

ان میں متحدہ محاذ کے ۱۶ عوامی لیگ کے ۱۲ اقلیتوں کے ۱۸ ۔ مسلم لیگ کا ایک اور آزاد ایک نمائندہ ہے ۔

قبرص میں مظاہرین نے پولیس چوکی کو بم سے اڑا دیا

نکوسیا ۲۳ جون ۔ تمام قبرص میں برطانیہ کے خلاف پھر سے جدید ہنگامے شروع ہو گئے ہیں ۔ اطلاع ملی ہے کہ مظاہرین کے ایک مجمع نے پولیس کی چوکی پر زبردست حملہ کیا ۔ جس سے دو سپاہی ہلاک اور بیس زخمی ہو گئے ۔ زخمی ہونے والوں میں کچھ شہری بھی شامل ہیں ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ پولیس کی عمارت کے پاس ایک زبردست دھماکہ ہوا ۔ جس کی وجہ سے عمارت کو سخت نقصان پہنچا ۔ ایک سپاہی ہلاک اور ۹ زخمی ہوئے ۔ جن میں سے چار کی حالت خطرناک بیان کی گئی ہے ۔ آدھی رات کے قریب کچھ مظاہرین نے نقاب پہن کر نکوسیا سے ۵۰ میل جنوب مغرب میں ایک پولیس چوکی پر بھرپور حملہ کیا ۔ خبر ملی ہے کہ ایک کنسٹیبل ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ۔ اس علاقہ میں مسلح فوج کا پہرہ لگا دیا گیا ہے ۔ اور وہ بازاروں گلیوں اور سڑکوں پر گشت کر رہی ہے ۔

بہار میں سیلاب سے ریلوے ٹریفک معطل ہو گئی

نئی دہلی ۲۳ جون ۔ بہار کی آمدہ اطلاعات سے منظہر ہے کہ دریائے کانسی میں سیلاب آجانے کی وجہ سے ضلع دربھنگا کے ۲۵۰ سے زائد دیہات میں پانی بھر گیا ہے اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک سیکشن پر گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے ۔ آسام کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ ڈبروگڑھ کے مقام پر دریائے برہم پتر بدستور چڑھ رہا ہے ۔ اور شہر کے حفاظتی بند متعدد مقامات سے ٹوٹ گئے ہیں ۔ جس کی وجہ سے نشیبی علاقوں میں پانی آ گیا ہے ۔

بین الاقوامی مالی کارپوریشن

واشنگٹن ۲۳ جون ۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ امریکی سینٹ نے مجوزہ بین الاقوامی مالی کارپوریشن کو چلانے کے لئے ۳ کروڑ ۵۱ لاکھ ۶ ہزار ڈالر دینے کی منظوری کا اعلان کر دیا ہے ۔ یہ کارپوریشن عالمی بینک کے رکن ممالک اور اقوام متحدہ چلائے گی ۔

پنجاب ٹرانسپورٹ کی نئی سروس

ملتان ۲۳ جون اطلاع ملی ہے ۔ کہ پنجاب ٹرانسپورٹ سروس نے ملتان سے ڈیرہ غازیخاں کے ایک صحت افزا مقام فورٹ منرو تک ایک نئی بس سروس چلانی شروع کر دی ہے ۔

سندھ میں گندم کی خریداری

کراچی ۲۳ جون ۔ حکومت سندھ کے ایک ترجمان نے بتایا ۔ کہ اس سال حکومت نے جس مقدار میں گندم خریدنا تھی ۔ اس سے آدھی گندم خریدی جا چکی ہے ۔ اور خیال ہے کہ بقیہ گندم دو ماہ کے اندر خرید لی جائے گی ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ حکومت سندھ نے امسال ۸۰ ہزار ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا تھا ۔ جس میں سے ۳۵ ہزار ٹن گندم خریدی جا چکی ہے ۔

انٹرمیڈیٹ کے ضمنی امتحانات ستمبر میں ہوں گے

لاہور ۲۳ جون ۔ پنجاب کے ثانوی تعلیمی بورڈ نے امسال ستمبر میں انٹرمیڈیٹ مشرقی زبانوں اور اعلیٰ پرافیشنسی کے ضمنی امتحان لینے کا فیصلہ کیا ہے ۔

جدہ ۲۳ جون ۔ ایس ایس علوی ۸۵۰ پاکستانی زائرین کو لے کر کل یہاں پہنچ گیا ۔ بندرگاہ پر پاکستانی سفیر اور سفارت خانے کے عملے نے مسافروں کا

استقبال کیا ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ تمام مسافر روبصحت ہیں ۔ اور ان کا سفر نہایت سکون سے کٹا ۔

فیروز خاں نون اور انکے رفقاء کو پارٹی کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا

لاہور ۲۳ جون ۔ پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے کل شام اپنے لیڈر ملک فیروز خاں نون کے خلاف عدم اعتماد کی ایک قرارداد پاس کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عبد الحمید خاں دستی کو پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کیا

پارٹی نے فیروز خاں نون کا استعفاء اس بنا پر نامنظور کر دیا کہ اس میں در پردہ بعض الزامات عاید کئے گئے ہیں ۔ پارٹی نے مسٹر شمیم احمد قادری کے خلاف بھی عدم اعتماد کی ایک قرارداد پاس کر کے مسٹر احمد سعید کرمانی کو پارلیمانی پارٹی کا سیکرٹری منتخب کیا ۔ مسٹر شمیم احمد خاں نے بھی ملک فیروز خان کے ساتھ استعفاء دیدیا تھا ۔

پارٹی کے اجلاس میں جس میں ۱۲۵ ارکان نے شرکت کی متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی گئی اس کے ذریعہ مسلم لیگ کے ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے پر ملک نون اور ان کی پارٹی کے ارکان کو مسلم لیگ کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا ہے ۔ یہ قرارداد میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے پیش کی تھی ۔ اس کے علاوہ تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے جو ان کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کے لئے ان کی وضاحت طلب کرے گی ۔

تحقیقاتی کمیٹی سردار عبد الحمید خاں دستی (چیئرمین) میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ اور میجر مبارک علی شاہ پر مشتمل ہے ۔ ان کو ہر وہ کارروائی کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں جو وہ ضروری سمجھتے ہوں ۔

قاضی فضل اللہ کی ضمانت پر رہائی

حیدرآباد ۲۳ جون ۔ سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ قاضی فضل اللہ کو سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ۔ انہیں منگل کے دن گرفتار کیا گیا تھا ۔ ان کی ضمانت سندھ کے ایک ایم ۔ ایل ۔ اے میر علی احمد خان تالپور نے دی ۔ پولیس نے انہیں سات دن کا ریمانڈ حاصل کرنے کے لئے مسٹر جکرانی کی عدالت میں پیش کیا تھا ۔ لیکن فاضل مجسٹریٹ نے اسے مسترد کرتے ہوئے ان کی ضمانت پر رہائی کے احکام جاری کر دئے ۔

امریکی افواج کے سیکرٹری مستعفی ہو گئے

واشنگٹن ۲۳ جون امریکہ کی بری افواج کے سیکرٹری مسٹر رابرٹ سٹیونز آج مستعفی ہو گئے ۔

دستوریہ کا پہلا اجلاس ۷ جولائی کو ہوگا

کراچی ۲۳ جون ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر جنرل پاکستان نے جمعرات ۷ جولائی کو مری میں دستور ساز ادارے کی حیثیت سے مجلس دستور ساز کا اجلاس طلب کر لیا ہے ۔

تجارتی نرخ لاہور مارکیٹ !

سیاہ ماش ۸/۱۳ تا ۸/۱۴ ۔ سبز ۸/۱۴ روپے مونگ ثابت ۰/۱۱ ۔ مسور ثابت ۰/۸ تا ۰/۱۶ ۔ دال ۱۲/۱۱ چنے ۰/۷ ۔ کابلی چنے ۰/۱۰ تا ۸/۱۳ ۔ گندم ۸/۸ تا ۴/۱۰ تا ۴/۱۱ روپے ۔ گڑ ۰/۱۵ تا ۰/۱۸ ۔ شکر ۰/۱۸ تا ۰/۲۱ چینی دیسی ۰/۳۲ تا ۰/۳۶ ۔ تیل توریہ ۸/۱۴ تا ۸/۴۲ ۔ تیل بنولہ ۸/۵۵ تا ۸/۵۶ ۔ تیل تل ۰/۷۵ تا ۸/۷۸ ۔ دیسی گھی ۰/۱۵۵ تا ۰/۱۶۵ ۔ بناسپتی گھی ۰/۴ تا ۰/۱۴ ۔ سرخ مرچ ۰/۳۰ تا ۰/۴۰ ۔ کالی مرچ ۰/۶۰ تا ۰/۵۴ ۔ الائچی ۰/۳۵۲ ۔ الائچی خورد ۰/۶ فی سیر ۔ نمک ۴/۳ تا ۴/۸ ۔ لونگ ۰/۵۶۰ ۔ ہلدی ۰/۸۸ تا ۴/۱ ۔ ۰/۱۹۰ روپے بادام ۰/۵۸ تا ۰/۷۱ ۔ سوگی ۰/۵۰ تا ۰/۷۰ ۔ کھوپہ ۰/۱۹۵ ۔ چھوہارہ ۰/۱۸ تا ۰/۳۰ ۔ پستہ ۰/۴۰ تا ۰/۴۰ ۔ گری بادام ۰/۲۵۰ ۔ صرافہ سونا ۸/۱۰۳ تا ۰/۱۰۴ ۔ پونڈ ۰/۶۵ چاندی ٹکسالی ۰/۱۴۷ ۔ چاندی ۰/۱۵۸ تا ۰/۱۶۵